بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا مصباح

زنانہ اخبار

مصباح

مہینے میں دو بار

قادیان ضلع گورداسپور سے شایع ہوتا ہے زیر نگرانی لجنہ اماء اللہ

ایڈیٹر قاضی اکمل

چندہ سالانہ دو روپے آٹھ آنہ

نمبر ۶ | ۱۵ مارچ ۱۹۲۷ء مطابق رمضان المبارک ۱۳۴۵ھ | جلد اول

دارالامان کی خبریں

(۱) خاندان نبوت میں خیریت ہے حضرت امام و خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بخیریت ہیں۔ حضرت ام المومنین علیہما السلام حضور کے ساتھ ہی مع اپنی چھوٹی بہو یعنی حرم چہارم سلمہا کے لاہور تشریف لے گئی تھیں آتی دفعہ لاہور سے قادیان تک موٹر میں ہی تشریف لائیں تو راستہ میں سڑک پر سے کسی درخت کی ٹہنی آنکھ پر لگ گئی ...... جس سے آپکی آنکھ کے اوپر خراش آگئی۔ الحمد للہ آنکھ اس سے خدا تعالیٰ نے بچا لی۔ دو ایک دن تو سخت ٹیسیں پڑتی رہیں مگر اب بفضلہ آرام ہے

(۲) نہایت خوشی کی خبر ہے کہ ہماری سکرٹری صاحبہ لجنہ یعنی محترمہ سیدہ سارہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۶ مارچ کو صبح پہلا بیٹا عطا کیا یعنی حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کو چھوٹا لڑکا عنایت ہوا۔ میں ناظرات مصباح کی جانب سے تہ دل سے حضرت کے حضور میں مبارکباد عرض کرتی ہوں۔ دعا ہے کہ خداوند کریم ننھے عزیز کو اپنے عالیشان والدین کے سایہ تلے پروان چڑھائے اور احمدیت کا یہ روشن ستارہ آفتاب قوم ہو کر چمکے اور اپنے عظیم المرتبت دادا کے علوم و دین کا حقیقی وارث ثابت ہو اللھم آمین۔

عزیز محترمہ سیدہ امۃ الحی نور اللہ مرقدہا کی نشانی عزیزی صاحبزادہ خلیل احمد اب بفضلہ تعالیٰ ہوشیار ہو چکا ہے اور خوب باتیں کرتا ہے حضور ام المومنین سے بہت زیادہ مانوس ہے اللہ تعالیٰ اس مرحومہ کی نشانی کو تادیر سلامت باصحت و سلامتی رکھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت اقدس کے حرم اول یعنی والدہ حافظ
مرزا ناصر احمد صاحب بال بچوں سمیت بخیریت ہیں۔
رمضان شریف میں حسب دستور مسجد اقصےٰ
میں درس قرآن کریم روزانہ سوا پارہ حضرت
حافظ روشن علی صاحب دیتے ہیں جسے
احمدی مستورات بھی پورے وقت تک
یعنی بعد از ظہر تا عصر باذوق و شوق سنتی
ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت خاص کا نشان
ہے کہ دارالامان میں ماہ صیام میں کلام
الٰہی سننے کے برکات بھی حاصل ہوتے ہیں۔
جمعہ کے دن ۸ بجے سے گیارہ بجے تک
درس ہوا۔ کیونکہ پھر جمعہ پڑھنا ہوتا ہے
اسکے لئے وقت کافی چاہیئے۔

ہمارے بچے انٹرینس کا امتحان بٹالہ
دینے گئے ہیں سب بہنیں دردِ دل سے
دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دین و دنیا کی
نیکیوں میں کامیاب فرمائے اور ہر طرح
کامران واپس لوٹیں۔

ممبرات لجنہ بخیریت تمام ہیں بفضلہ۔
والسلام۔ (سکینۃ النساء)

التجاءِ دعا: میرے والد صاحب تین سال سے قائم مقام
انسپکٹر ہیں۔ تمام بہنیں اور حضرت ام المومنین
دعا کریں کہ والد صاحب مستقل ہو جائیں۔
(عنایت ثریا کراچی)

طاعتِ شوہر

یاد رکھ اے دختِ حوا جس سے تیرا راج ہے
وہ ترا شوہر ترا والی ترا سرتاج ہے
وہ نگہباں ہے ترا محفوظ تیری جان ہے
اور تیری جان پر سو جان سے قربان ہے
جھیلتا ہے آفتیں وہ تیری روزی کیلئے
سرکھپت رہتا ہے تیری گفش دوزی کیلئے
بستر راحت پہ تو جس وقت مستِ خواب ہے
وہ مشقت کے سمندر میں تہِ گرداب ہے
چیرتا ہے وہ جزیروں کو گہر تیرے لئے
کھود کر لاتا ہے ہیروں کو مگر تیرے لئے
محو محنت ہے سدا سرما میں تابستان میں
آندھیوں میں زلزلوں میں ابر میں طوفان میں
بلبلِ شوریدہ سر ہے گل کھلانے کے لئے
کوہکن بنتا ہے جوئے شیر لانے کے لئے
کچھ نہیں ایثار کا اس کو بدل مطلوب ہے
اک فقط تیری محبت اور وفا مرغوب ہے
یاد رکھو بیویو گر شہرۂ آفاق ہو
آپ کے سر ہے یہ قرضِ شوہری باقی ہو
جیسے خدمت شاہ کی ہر رعیت فرض ہے
طاعتِ شوہر تمہارے واسطے اک فرض ہے

خط و کتابت میں اپنا خریداری نمبر لکھو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ مارچ ۱۹۲۷ء

صفائی

(محترمہ ناصرہ علیہا اللہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی)

یہ مضمون نہایت مفید اور قابل توجہ ہے۔ جس قابلیت سے یہ مضمون لکھا گیا ہے وہ ہمارے لئے بہت ہی خوشی کا موجب ہے۔ (ایڈیٹر)

صفائی کی ضرورت اور اہمیت کے متعلق زمانہ اخبار اور رسائل میں بہت کچھ لکھا گیا ہے۔ لیکن ہندوستان کی موجودہ حالت کو مدِّنظر رکھتے ہوئے صفائی کے متعلق جتنا بھی لکھا جائے اتنا ہی کم ہے۔ یہ ایک مسلّم امر ہے کہ صفائی کا انسان کی صحت پر اور اس کے خیالات پر ایک گہرا اثر پڑتا ہے۔ وہ شخص جو ایک صاف مکان میں رہتا ہے۔ صاف غذا کھاتا ہے اپنے بدن اور کپڑوں کو زیادہ صاف رکھتا ہے ایک ایسے شخص کی نسبت جو گندے مکان میں رہتا ہے اپنی غذا کے معاملہ میں بے پروائی کرتا ہے اور اپنے بدن اور کپڑوں کو صاف نہیں رکھتا اپنے خیالات میں زیادہ پاکیزہ ہوگا اور اس کی صحت بھی زیادہ اچھی ہوگی۔

کیونکہ انسان کی صحت اور خیالات کا اس کے اخلاق پر گہرا اثر پڑتا ہے اور پھر اخلاق کا اثر روحانیت پر پڑتا ہے اسلئے صفائی کا سوال ایک جسمانی اور تمدّنی سوال ہی نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور مذہبی بھی سوال ہے یہی وجہ ہے کہ شریعت اسلام نے صفائی پر ایک غیر معمولی زور دیا ہے۔ اور ایک مسلمان کے لئے گویا اسے ایک مذہبی فرض قرار دیدیا ہے چنانچہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔ یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو ہر بات میں پاک اور صاف رہتے ہیں۔ اور آنحضرت صلعم فرماتے ہیں:- اَلنَّظَافَةُ مِنَ الْاِیْمَانِ۔ یعنی نظافت ایمان سے ہے۔ جس شخص میں نظافت نہیں اس کا ایمان کمزور ہے۔

موٹی تقسیم کے لحاظ سے صفائی تین قسموں میں منقسم کی جاسکتی ہے۔ (۱) بدن اور کپڑوں کی صفائی۔ (۲) غذا کی صفائی۔ (۳) مکان اور اثاثہ مکان کی صفائی۔ اور یہ تینوں قسم کی صفائی اپنی اپنی جگہ نہایت اہم اور ضروری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب سے پہلے میں بدن اور کپڑوں کی صفائی کے متعلق مختصراً بیان کرنا چاہتی ہوں کیونکہ یہ در اصل باقی تمام صفائیوں سے مقدم ہے یوں تو سب لوگ ہی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ بدن کو صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔ لیکن اسپر عمل کم ہی کرتے ہیں اور اس معاملہ میں بہت غفلت اور بے پروائی برتی جاتی ہے۔ اور اکثر لوگوں کے بدن ایسی حالت میں ہوتے ہیں کہ ان کو ہرگز صاف نہیں کیا جاسکتا اور جن لوگوں کو کسی قدر صفائی کا احساس ہوتا بھی ہے وہ بھی اپنی توجہ کو ہاتھ پاؤں اور چہرہ تک ہی محدود رکھتے ہیں اور باقی بدن کا حصہ عموماً ناصاف رہتا ہے یا کم از کم ایسا صاف نہیں رہتا کہ وہ اعلیٰ درجہ کی صحت اور خیالات کی پاکیزگی کو پیدا کر سکے بدن کی صفائی کا سب سے عمدہ ذریعہ غسل ہے اور یہی وجہ ہے کہ اسلام میں غسل کے متعلق بہت تاکید کی گئی ہے حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ایک مسلمان پر فرض ہے کہ وہ کم از کم ہفتہ میں ایک بار جمعہ کے روز غسل کرے لیکن افسوس ہے کہ اکثر لوگ اس کی تعمیل میں سُستی کرتے ہیں اور جو لوگ غسل کرتے بھی ہیں وہ بھی عموماً کچھ ایسی بے التفاتی سے کرتے ہیں کہ ان کا غسل قریباً نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے وہ تھوڑے سے پانی کے بدن پر ڈالنے سے ہی اکتفاء کرتے ہیں اور بدن کو مَل کر نہیں دھوتے اور مَیل بدن پر اسی طرح ہی رہتی ہے جس سے غسل کی غرض ہرگز پوری نہیں ہوتی جب تک بدن کو اتنا مَلکر دھویا نہ جائے کہ اسکی ساری مَیل دُور ہو جائے اور بدن کے مسامات کُھل جائیں۔ مسامات کُھلنے کے لئے گرم پانی کا استعمال اور بدن کا مَلنا بہت ضروری ہے نہانے کے لئے عمدہ قسم کے صابن کا استعمال کرنا مفید ہے غسل کے بعد بدن کو اچھی طرح تولیہ سے خشک کرنا چاہیئے تاکہ بدن کے مسامات کُھل جائیں ۔

عورتوں کے لئے سر کے بالوں کو احتیاط کے ساتھ دھونا ایک بہت ضروری امر ہے لیکن افسوس ہے کہ اس معاملہ میں بہت بے پروائی برتی جاتی ہے بالوں کو زیادہ تیل مَلکر کبھی نہیں دھونا چاہیئے اگر بالوں کو زیادہ تیل لگا ہوگا اور وہ دھوئے جائینگے تو بالوں میں چکنٹ پیدا ہو جائیگی اور اس سے بالوں میں تعفن پیدا ہو جائیگا۔ پنجاب کی دیہاتی عورتوں میں یہ ایک عام مرض ہے کہ وہ بجائے تیل کے سر کے بالوں کے لئے گھی کا استعمال کرتی ہیں اور گھی بھی ایسا ہوتا ہے جو عموماً ناصاف ہوتا ہے چنانچہ بعض کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سر میں سے ایسی بدبو آتی ہے کہ - الامان - بالوں کے دھونے کے لئے عمدہ قسم کے صابن اور گرم پانی کے استعمال کے بعد سر کو گرم پانی سے اچھی طرح مل کر دھویا جائے اگر صابن کا اثر سر میں سے زائل نہ ہوگا تب بھی سر میں بدبو پیدا ہو جائیگی بعض عورتیں دہی وغیرہ بھی استعمال کرتی ہیں مگر سب سے ضروری اور قابل لحاظ بات یہ ہے کہ بالوں کی صفائی کے لئے خواہ کسی چیز کا استعمال ہو اسکے اثر کو بعد میں اچھی طرح گرم پانی سے دھوکر صاف کر لیا جائے ورنہ بالوں میں تعفّن پیدا ہو جائیگا لیکن سر کے لئے تیز گرم پانی ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے ورنہ بالوں کو اس سے بہت نقصان پہنچے گا دھونے کے بعد بالوں کے لئے عمدہ اور خوشبودار تیل استعمال کرنا چاہیئے۔ بعض تیل ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے سر میں چکٹ اور بدبو پیدا ہو جاتی ہے سو ان تیلوں کو ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے آج کل ہر قسم کے تیل دستیاب ہو جاتے ہیں اور ایسے تیل بھی ہوتے ہیں جن میں دہنیت یعنی چکناہٹ کا مادہ نہیں ہوتا ؛

سر کے علاوہ بدن کا ایک اور حصّہ بھی ہے جو بہت زیادہ قابل توجہ ہے لیکن اسکی طرف سے بہت غفلت برتی جاتی ہے اور وہ مُنہ کے اندر کا حصّہ خصوصًا دانت ہیں دانتوں کے گندہ رہنے کی وجہ سے بہت سے امراض پیدا ہوتے ہیں بدبو اور تعفّن مزید برآں ہے اور لوگ ایسے شخص کے پاس بیٹھنا پسند نہیں کرتے اس لئے بہنوں کو چاہیئے کہ دانتوں کے صاف رکھنے کا بہت اہتمام رکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دانتوں کی صفائی کے متعلّق اس قدر تاکید فرمائی ہے کہ فرمایا ہے۔ کہ اگر مجھے اُمّت پر ایک بوجھ پیدا ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو مَیں حکم دیتا کہ ہر مسلمان پر دن میں پانچ دفعہ مسواک کا استعمال فرض ہے اور مُنہ کی کلی اور ناک کے اندر کی صفائی کو بھی اس غرض کے ماتحت وضو کے ارکان میں داخل کیا گیا ہے اس زمانہ میں گو نہایت عمدہ بُرش دانتوں کی صفائی کے لئے نکل آئے ہیں لیکن مسواک پھر بھی ایک نہایت مفید چیز ہے اور مُنہ کی آلائشوں اور دانتوں کی صفائی کے لئے اکسیر ہے۔ جو بہنیں بُرش کی عادی ہیں ان کو چاہیئے کہ ایسا بُرش استعمال کریں جس کے بال نہ تو بہت ہی نرم ہوں اور نہ بہت ہی سخت۔ اور بُرش کے بال بناوٹ میں ایسے ہوں کہ استعمال کے وقت دانتوں کے ساتھ پیوستہ ہو ہیں بُرش کے ساتھ استعمال کرنے کے لئے بہت دوائیاں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایجاد ہوئی ہیں اور سب اپنی جگہ اچھی ہیں
آجکل ہندوستان میں کالینا س (Kolynos)،
اور کالگیٹ (Colgate) اور پیپوڈنٹ
(Oepsodent) کی بالائی عموماً استعمال
ہوتی ہے اور اچھی سمجھی جاتی ہے ہمارا دیسی
طریق پسے ہوئے کوئلے کے ساتھ بعض دوسری
اشیاء ملا کر استعمال کرنا یا باداموں کے چھلکوں
کو جلا کر اس میں بعض دوسری اشیاء ملا کر
استعمال کرنا بھی اپنے فائدہ میں عمدہ ثابت
ہوتا ہے لیکن اس سفوف کو کسی خشک
شیشی یا ڈبیہ میں احتیاط کے ساتھ رکھنا
چاہیئے ورنہ کھلا رکھنے سے گرد اور مٹی کے
پڑ جانے کے علاوہ ضرر رساں جراثیم کے پیدا
ہو جانے کا اندیشہ ہے جس سے کہ دانتوں کو
بہت نقصان پہنچتا ہے برش کے استعمال
کے لئے دن میں کوئی وضو کا وقت مقرر کیا جا سکتا
ہے لیکن کم از کم سونے سے پہلے ایک دفعہ اسکا
استعمال بہت ضروری ہے تاکہ منہ اور دانتوں
سے غذا کے سب ذرات خارج ہو جائیں ورنہ
رات کے گذرنے پر انکے سڑنے کا احتمال ہوتا
ہے دانتوں کی ریخوں کی صفائی کے لئے گاہے
گاہے خلال کا استعمال مفید ہے لیکن خلال
بہت باریک ہونا چاہیئے ورنہ اس کا استعمال
آہستہ آہستہ دانتوں کے درمیانی فاصلہ کو
زیادہ کر دیگا اور کوئی تعجب نہیں کہ بعض دانت
ہلنے لگ جائیں کبھی کبھی زبان کی صفائی بھی
کرنی چاہیئے اور وہ اس طرح پر بآسانی ہو سکتی
ہے کہ کسی کند چھری یا چاقو سے رگڑ کر زبان کی
میل اور آلائش کو دور کر دیا جائے ۔

الغرض بدن کے ہر حصہ کی صفائی ایک
نہایت ضروری اور اہم چیز ہے اسکی طرف سے
کسی کو غافل نہیں ہونا چاہیئے۔ شریعت اسلام
نے جو ہر نماز کے لئے وضو کا حکم دیا ہے اسمیں
بھی بڑی حکمت یہ ہے کہ بدن کو صاف رکھا
جائے اور اس لئے وضو کے لئے ان اعضاء کو
چنا گیا ہے جن کا غسل گویا ایک چھوٹے پیمانہ پر
سارے بدن کے غسل کے قائم مقام ہوتا ہے
اور پھر اس کے علاوہ شریعت نے سارے
بدن کے غسل کے متعلق بھی بہت تاکید فرمائی
ہے۔ اور طبی تحقیق سے بھی یہی ثابت ہوتا
ہے۔ کہ بدن کی صفائی انسان کی صحت کے
لئے بہت ضروری ہے ۔

کپڑوں کی صفائی۔ کپڑوں کو ہمیشہ صاف
اور ستھرا رکھا جائے۔ کبھی گندے کپڑے کو
اپنے جسم پر نہیں رکھنا چاہیئے۔ بعض لوگ
کپڑوں کو بہت میلا رکھتے ہیں جن کا ان کی
صحت پر برا اثر پڑتا ہے۔ خصوصاً گرمیوں
میں کپڑوں کی صفائی کا بہت اہتمام رکھنا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہیئے۔ گرمیوں میں پسینہ آنے کی وجہ سے کپڑوں میں جلد بدبو پیدا ہو جاتی ہے گرمیوں کے دنوں میں کم از کم چوتھے روز کپڑوں کو ضرور بدلا جائے تاکہ کپڑوں میں بدبو پیدا نہ ہو بعض لوگ اوپر کے کپڑے یعنی قمیص پاجامہ تو بدل لیتے ہیں مگر بنیائن وغیرہ کو نہیں بدلتے جس سے کہ ان کپڑوں میں بھی جو انہوں نے صاف پہنے ہوتے ہیں بدبو پیدا ہو جاتی ہے اس سے علاوہ اپنی صحت پر برا اثر پڑنے کے دوسرے پاس بیٹھنے والوں کو بھی تکلیف ہوتی ہے اس لئے کپڑوں کی صفائی کا بھی بہت اہتمام رکھنا چاہیئے اگرچہ کپڑے گھر کے ہی دھلے ہوئے ہوں مگر صاف ہوں نظافت ایک ایسی چیز ہے جسکے لئے امارت کی ضرورت نہیں غریب سے غریب آدمی بھی صاف رہ سکتا ہے کپڑوں کو بکسوں میں بھی سلیقہ اور عقلمندی سے رکھنا چاہیئے کوڑا کرکٹ کی طرح بکسوں میں نہ رکھے ہوئے ہوں اس طرح رکھنے سے کپڑا میلا بھی ہو جاتا ہے اور خراب بھی ایک پرانا کپڑا جو عمدگی سے تہ کیا ہوا ہو اور ترتیب سے رکھا ہوا وہ بہ نسبت عمدہ کپڑے کے جو کہ بغیر صفائی کے ہوگا اچھا معلوم ہوگا کپڑوں کو سال میں ایک دفعہ برسات کے بعد اچھی طرح دھوپ دینا ضروری ہے تاکہ ان میں بدبو پیدا نہ ہو۔ گرم کپڑوں برساتی ہوا سے بھی بچانا چاہیئے اور ان تہوں میں فینائل کی گولیاں یا نیم کے پتے رکھنے چاہئیں ورنہ کیڑا لگ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ✣ (باقی آئندہ)

ناصرہ بنت حضرت خلیفۃ المسیح ثانی قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشاہدات عرفانی

(عورتوں کے نکتہ خیال سے)

(نمبر ۲)

ایک ۱۹ سالہ ہوا باز عورت میں نے اپنی پہلی چٹھی میں جو ناظرات مصباح کے لئے لکھی تھی بتایا تھا۔ کہ یہاں عورت ہر کام میں حصہ لے رہی ہے اور وہ زنانہ نہیں مردانہ صفات کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ ابھی ابھی ایک ۱۹ سالہ لڑکی نے جو شادی شدہ ہے ہوا بازی میں کمال پیدا کیا ہے۔ اس ہوا باز خاتون نے ماہرین ہوا بازی کو اپنے فن میں حیران کر دیا ہے جب اس کے فن ہوا بازی کا مختلف طریقوں پر امتحان لیا گیا تو اسے ذرا بھی گھبراہٹ اور فکر نہ تھا۔ اس کا شوہر رائل نیوی میں ایک آفیسر ہے۔ اور وہ مالٹا میں مقیم ہے۔ یہ ہوا باز عورت مالٹا ہوتی ہوئی مشرقی افریقہ کو جائے گی جہاں ہوا بازی کا ایک کلب قائم کیا جاویگا۔ برٹش ایمپائر میں ۱۹ سال کا کوئی بھی ہوا باز نہیں گویا یہ سب سے چھوٹی عمر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی ہوا باز ہے اور عورت ہے ۔

مرحوم مولوی گلاب دین صاحب رہتاسی رضی اللہ عنہ ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ عورتیں ہر فن میں کمال حاصل کر سکتی ہیں اگر انکی تعلیم و تربیت میں پوری دلچسپی لی جاوے وہ انکی یکسوئی اور محنت کی ہمیشہ داد دیا کرتے تھے انکا سالہا سال کا زمانہ سکول کی معلمی کے باعث تجربہ وسیع تھا اور وہ عورتوں کی دماغی ساخت اور قویٰ عقلیہ کے اچھے مبصر تھے۔ ہماری عورتوں کو ابھی ہوا بازی کے میدان میں بازی لے جانے کا تو موقعہ نہیں لیکن انکی تعلیم و تربیت ایسے اصولوں پر لازمی ہے کہ وہ خلقت میں تو عورتیں ہوں لیکن مردانہ کاموں میں بھی حصہ لینے سے پیچھے نہ رہیں۔ میرا مطلب یہ ہے کہ خوف و ہراس انکی طبیعتوں سے نکل جائے اور وہ اپنی اور اپنے بچوں کی ذاتی حفاظت کے لئے کسی کی محتاج نہ رہیں ۔

انگلستان اور امریکہ کی لڑکیوں کا لباس اور سر کے بال

یہاں انگلستان میں عورتوں میں سر کے بال کٹوانے کا رواج کثرت سے ہو گیا ہے اور بعض تو اب بالکل لڑکوں کے سے بال رکھنے لگی ہیں اور لباس ہیں جو کوٹ وہ پہنتی ہیں وہ اتنا اونچا ہوتا ہے کہ پنڈلیاں نظر آتی ہیں اسی پر قیاس کر کے سنہ ۱۹۵۰ء میں عورتوں کے لباس کے متعلق پیشگوئیاں کی جا رہی ہیں کہ وہ پتلون پہننے لگیں گی اور چھوٹے کوٹ برخلاف اسکے امریکہ کے کیمبرج یونیورسٹی کے طالب علموں کی ایک پارٹی امریکہ سے آکر کہتی ہے کہ وہاں دراز دامن لباس پہنتی ہیں اور سر کے بال رکھے جاتے ہیں۔ اٹلی میں تو اس قسم کے احکام جاری ہو گئے ہیں اور پوپ نے حکم دیا ہے کہ پردہ دار لباس ہو خیالات اور حالات کے اس اُتار چڑھاؤ میں یہ آخر اسلام کے طریق کو پسند کرنے لگیں گے اگر ہم اسکو جاری کرنے کی کوشش کریں ایک سالانہ جلسہ پر میرا لیکچر عورتوں کے جلسہ میں احمدی مستورات کے فرائض پر رکھا گیا میں نے اپنے خیالات کا آزادی سے اظہار کیا اس میں فیشن کی غلامی پر کچھ کہا گیا تھا۔ شام کو یا دوسرے دن میں ایک معزز دوست کو ملنے گیا انہوں نے کہا تم نے یہ فیشن کے خلاف لیکچر دیکر اپنے خلاف رائے کیوں پیدا کر لی (انہوں نے محض زندہ دلی کے طور پر کہا اور نہ وہ خود بھی میرے ساتھ متفق ہیں) میں نے کہا مجھے اپنے صحیح خیالات کو پیش کرنا تھا نہ کہ تعریف یا مخالفت کا خیال رکھنا میں اسکو بلا سمجھتا ہوں۔ انگریزی فیشن کے رواج کو میں نہایت نقصان رساں یقین کرتا ہوں اس میں جسقدر حصہ صحت یا کاروباری سہولت کے لحاظ سے مفید ہو لے لو باقی کو ترک کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں کے لباس میں افراط تفریط ہوتی رہتی ہے - مگر انگریزی فیشن سے ہم کو ضرور بچنا چاہیئے ۔ (عرفانی)

وفات مسیحؑ

(نمبر ۱)

اس آخری زمانہ میں جبکہ زمین دجل و تاریکی سے معمور تھی نور کا نام و نشان مفقود ہو چکا تھا ایمان ثریا پر جا چکا تھا فیج اعوج اپنے انتہائی عروج پر تھا کہ کرشمۂ قدرت ظہور پذیر ہوا اور ظلمتکدہ دنیا میں نور الٰہی چمکا یعنی حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے مسیح موعود اور مہدی معہود ہونیکا دعویٰ فرمایا علماء سوء و فضلاء سیاہ باطن کی کمریں ٹوٹ گئیں امیدیں منہدم ہوئیں آرزوؤں کا خون ہوا کہ سوچا کیا تھا اور ہو گیا کیا - کیا تیرہ سو سال سے ایسے ہی مسیح کا انتظار تھا؟ افسوس امید تو یہ تھی کہ کافروں کے خون سے سطح زمین گلنار ہو گی علماء اسلام کی جھولیاں جواہرات سے بھریں گی مگر ؎

قسمت تو دیکھیئے کہ کہاں ٹوٹی جا کمند
دو چار ہاتھ جبکہ لب بام رہ گیا

بس یہ دیکھ کر انہوں نے چھوٹتے ہی انکار کر دیا اور اوّل کافر بہ کے مصداق ہو کر ؎

نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم

انہوں نے نہ سمجھا نہ غور کیا نہ دیکھا کہ وہ وجود جسکا ہم کو انکار ہے اس شعر کا مصداق ہے ؎

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

اور کہدیا کہ بھلا اُمّت محمدیہ کی قسمت کہاں کہ اس میں سے مسیح آوے وہ تو مسیح ہو سکتی ہے جو زندہ آسمان پر بیٹھا ہے اور دوبارہ نازل ہو کر اُمّت محمدیہ کی رہنمائی کریگا ؎

غیرت کی جا ہے عیسیٰؑ زندہ ہو آسمان پر
اور دفن ہو زمیں میں شاہ جہاں ہمارا

حیف کہ لولاک کی شان رکھنے والے خاتم النبیین کی قوتِ قدسی اور فیض ایسا بے اثر ہے کہ اسکی اُمّت میں ایک دوسری اُمّت کا نبی مبعوث ہو کر آئے اور وہ اُمّت جو خدا کے سب سے پیارے نبی کی پیاری اُمّت ہے اسفل السافلین کے درجہ میں ہو وہ اُمّت جسکے علماء بحق دوسری قوموں کے انبیاءؑ کی مانند ہوں ہاں وہ اُمّت جو خدا کے حضور اجر مضعفین کی مستحق ہو انکے خیال میں ایک فرد بھی ایسا پیدا نہیں کر سکتی جو مسیحؑ کے مشابہ ہو اسلئے مجبوراً اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے مسیح کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا یا بوقت ضرورت اسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبعوث کیا جائے۔ کاش کہ تم عقل کرتے کاش کہ تمھارے کان ہوتے اور تم سنتے کاش کہ تمھاری آنکھیں کور نہ ہوتیں تو تم دیکھتے کہ وہ مسیحؑ جس نے آنا تھا آچکا اور ذات باری نے جسے مبعوث فرمانا تھا فرما چکا اب تمھارا انتظار عبث ہے بے فائدہ ہے بیکار ہے

کیوں وقت کھوتے ہو ع

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

دیکھو پھر سر پر ہاتھ رکھ کر روؤ گے۔ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت اب بھی وقت ہے عقل کے ناخن لو ہوش سنبھالو ایسا نہ ہو کہ خدا کے حضور جواب دینے کے قابل بھی نہ رہو موت سے پہلے توبہ کر لو۔

بازآ بازآ ہر چہ ہستی باز آ
گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ
ایں درگہ ما درگہ ناامیدی نیست
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

وہ غفور الرحیم ہے اُس کا فضل عمیم اور رحمت عظیم وَسِعَتۡ کُلَّ شَیۡءٍ ہے وہ مالک الملک قہار ہے جبار ہے بچتے رہو اسکے عذاب سے ڈرتے رہو اسکے عقاب سے۔

ابتدائے آفرینش سے ہر فرد جو حیات کی قید میں آیا موت سے دوچار ہُوا جس نے دنیا کی ہَوا کھائی اسے قبر کی گھاٹی میں رکھا گیا جو عدم سے وجود میں آیا اس نے راہ فنا اختیار کی۔ پھر جو یہ علماء کو ربا طن حیات مسیح کے قائل ہیں تو بار ثبوت انکے ذمہ ہے۔ لیکن خدائے وحدہٗ لاشریک علام الغیوب کو علم تھا کہ یہ پیروں پر پانی نہ پڑنے دینگے اس لئے ایک نہ دو پوری تیس آیات وفات مسیحؑ کے بارہ میں نازل فرمائیں۔ جن میں سے چند ایک آئندہ نمبروں میں لکھی جائینگی۔ انشاءاللہ ۔

ام داؤد از قادیان

مہمان نوازی

مہمان نوازی ایک بہت بڑا جوہر ہے۔ جس کا احمدی بہنوں میں ہونا نہایت ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کو قبول کرنیکی وجہ سے ہمارے تعلّقات کا حلقہ بہت پھیل گیا ہے۔ جس میں خدا کے فضل سے دن بدن ترقی ہو رہی ہے۔ اس وجہ سے احمدی خواتین کو مہمان نوازی کے اکثر موقعے ملتے رہتے ہیں۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہم ان موقعوں سے پورا فائدہ اُٹھانے کی کوشش نہیں کرتیں۔ حالانکہ یہ ایک ایسا نیکی کا کام ہے۔ کہ اگر ہم کوشش کریں۔ تو اس میں مردوں کی نسبت زیادہ ثواب حاصل کر سکتی ہیں۔ کیونکہ اگر مہمان عورتیں ہوں۔ تو انکی ہم ہر قسم کی خدمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھر کی مستورات کے ہی حصہ میں آتی ہے۔ اور اگر مہمان مرد ہوں۔ تو بھی ان کے کھانے پینے اور رہائش کے انتظام وغیرہ کے کام کا بہت بڑا حصہ عورتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اگر عورتیں مہمان نوازی پورے شوق اور ایثار کے ساتھ کریں۔ کسی قسم کی تکلیف اور مشقت سے نہ گھبرائیں تو یقیناً مردوں کی نسبت زیادہ ثواب اور اجر آخرت کی مستحق ہو سکتی ہیں۔ لیکن دیکھا گیا ہے۔ کہ مرد جنہیں خدا تعالیٰ نے عورتوں کے مقابلہ میں نیکی کمانے کے اور بہت سے طریق عطا کر رکھے ہیں۔ وہ مہمان نوازی میں بھی عورتوں سے زیادہ بڑھے ہوئے ہیں۔ میں اس کے متعلق اپنے ہی گھر کی ایک مثال پیش کرتی ہوں۔ گذشتہ سالانہ جلسے کے موقعہ پر ہمارے گھر میں چند ایک مہمان عورتیں آئیں۔ جو اڈیٹر صاحب کے اپنے وطن کی تھیں۔ انکے لئے تو بسترے اور چارپائی کا انتظام کر لیا گیا۔ مگر دوسرے دن اور عورتیں اور بچے آ گئے۔ اڈیٹر صاحب کی بیماری کی وجہ سے انکی والدہ صاحبہ اور ایک عزیز رشتہ دار بھی آئی ہوئی تھیں۔ اس وجہ سے چونکہ سب کے لئے چارپائیوں اور بستروں کا مہیا ہونا ممکن نہ تھا۔ اس لئے گھر کے آدمیوں سمیت سب کے لئے فرش پر سونے کا انتظام کیا گیا۔

کیونکہ یہ مناسب نہ تھا۔ کہ مہمان فرش پر سوئیں اور گھر کے لوگ چارپائیوں پر۔ اڈیٹر صاحب چونکہ بیمار تھے۔ اور علاوہ پاؤں پر زخم ہونے کے انکی کمر میں بھی درد تھا۔ اس لئے انکے لئے مردانہ میں چارپائی رہی۔ ایک دن شام کو ہماری رشتہ دار خاتون کی لڑکی نے ضد کرنی شروع کی۔ کہ فرش پر نہیں سونا چارپائی پر سونا ہے۔ ماں اسے چپ کرانے کی غرض سے لے کر چارپائی پر لیٹ گئی۔ اور لڑکی کے ساتھ ماں کی بھی آنکھ لگ گئی۔ معلوم نہیں کسی بچے نے بتایا یا کس طرح۔ اڈیٹر صاحب کو جب انکے چارپائی پر سونے کا علم ہوا۔ تو بہت ناراض ہوئے کہ اسی کمرے میں جہاں مہمان فرش پر سوتے ہیں۔ کیوں چارپائی پر سو کر مہمانوں کی ہتک کی گئی ہے اور کہنے لگے اگر تم کو فرش پر سونے میں تکلیف ہوتی ہے تو میں فرش پر سوتا ہوں۔ چنانچہ اسی وقت انہوں نے اپنا بستر فرش پر کرایا اور باوجود بیمار ہونے کے اس لئے فرش پر سوئے کہ آپ کے مہمان فرش پر سوتے تھے۔

اس واقعہ کا میں نے اس لئے ذکر کیا ہے کہ مرد مہمان نوازی کے نیک کام میں بھی ہم سے سبقت لے جا رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو اگر سارے کا سارا نہیں تو بہت زیادہ ہم عورتوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اگر ہم کوشش کریں تو اس میں مردوں سے بڑھ سکتی ہیں۔

مہمان نوازی کا ایک اور پہلو بھی ہے اور وہ یہ کہ اپنے محلہ یا گاؤں یا شہر کی مستورات میں سے اگر کوئی بہن ملنے آئیں تو انکی عزت کا بھی پورا پورا لحاظ رکھا جائے خوش خلقی کے ساتھ بولنے کے علاوہ اپنا کام دھندا چھوڑ کر انکو عزت کے ساتھ بٹھانا اور حسب حیثیت خاطر تواضع کرنی چاہیئے۔ اور کوئی ایسی بات نہ کرنی چاہیئے۔ جس سے وہ سمجھیں۔ کہ ان کا آنا کسی لحاظ سے گھر والوں کو ناگوار ہوا ہے۔ بے تکلف اور عام طور پر آنے جانے والی بہنیں ایسی باتوں کو زیادہ محسوس نہیں کرتیں۔ لیکن جو بہن کبھی کبھار بڑی چاہت سے آئے اسکے احساسات کا بہت زیادہ خیال رکھنا ضروری ہے۔

اس بات کا ذکر کرتے ہوئے مجھے ان پیاری بہن کی یاد آگئی۔ جو ایک وقت تو دور سے دیکھ کر کھل کھلا پڑتی تھیں۔ اب یہ حالت ہے۔ کہ آپ کی دائمی آرامگاہ پر جا کر پہروں کھڑے رہو۔ آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتیں یعنی ہماری مکرمہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ۔

آپ میں کیسا ملنساری کا مادہ تھا۔ آہ وہ پیاری بہن۔ ٹوٹے ہوئے دل کو جوڑنے والی تھیں۔ ہم جتنی بھی آپکے پاس بیٹھنے والیاں تھیں۔ ہم میں سے کسی کو یہ پتہ نہ لگتا تھا۔ کہ آپکو زیادہ کس کے ساتھ محبت ہے۔ ہر ایک کو یہی معلوم ہوتا تھا کہ میرے ساتھ آپ زیادہ مہربانی اور شفقت سے پیش آتی ہیں۔ ہر غریب امیر سے ایک ہی طرح ملتی تھیں۔ میرا تو یہ حال ہے کہ ہر وقت آپکی یاد میرے دل میں رہتی ہے۔ اور امید ہے کہ ہر ایک بہن کا یہی حال ہوگا۔ کیونکہ ایسا ہو نہیں سکتا کہ جس نے ایک بار آپکو دیکھا ہو اور آپ کی محبت سے فیض حاصل کیا ہو۔ وہ پھر کبھی آپکو بھول جائے۔ اللہ تعالےٰ آنکو جنت فردوس میں بلند مرتبے دے آمین۔ اور آپکی نشانیوں کو قائم رکھے۔ اور خادم دین بنائے آمین۔

میں بہنوں سے عرض کرتی ہوں۔ کہ جس جس بہن کو آپکے حالات معلوم ہوں وہ مصباح میں شائع کرائیں۔ اس طرح ایک تو ہماری اُس مخدومہ کی یاد تازہ ہوتی رہیگی دوسرے احمدی خواتین کو اُنکے نمونہ سے بہت فائدہ ہوگا۔ ہمیں اس بے بہا ہستی کو بھول نہ جانا چاہیئے۔ ضرور اخبار میں آپکا کچھ نہ کچھ ذکر ہونا ضروری ہے آپکے ہم پر

بہت احسان ہیں امید ہے - کہ بہنیں ضرور اس طرف توجہ کریں گی میں بھی کوشش کروں گی - کہ اپنے ٹوٹے پھوٹے الفاظ میں سیدہ مرحومہ کی یاد میں کچھ عرض کرسکوں -

میرا مضمون تو مہمان نوازی پر تھا جس میں سیدہ مرحومہ کا ذکر آگیا - مگر یہ غیر متعلق نہیں - آپکی زندگی کے حالات سے ہمیں مہمان نوازی کے متعلق بھی بہت سے سبق مل سکتے ہیں * والسلام

خاکسار ہاجرہ بیگم اہلیہ اڈیٹر الفضل قادیان

مصباحی بہنیں

آپکی تحریک مندرجہ اخبار مصباح مورخہ یکم فروری زیر عنوان "عرض حال" بدیں مضمون کہ مصباحی بہنیں آپس میں تعلقات بڑھائیں - اور اپنے اخبار کے ذریعے ایک دوسرے کی غمی خوشی میں شریک ہوں وغیرہ سے مجھے بکلی اتفاق ہے - میرے خیال میں اس پر عملدرآمد کرنا ایک نہایت مفید اور دیرینہ ضرورت کو پورا کرنا ہوگا - اور اس سے بے اعتنائی ایک حد تک کمزوری کا اظہار ہوگا - کیونکہ اس طریق سے بہنوں کی آپس میں جان پہچان ہوتی رہیگی - اور ایک دوسرے کی غمی خوشی میں شریک ہونے سے باہمی محبت و ہمدردی پیدا ہوگی - مگر میں صرف غمی خوشی کی خبروں کو شائع کرنا ہی کافی نہیں سمجھتی - بلکہ میں ایک قدم اور آگے جانا چاہتی ہوں - اور وہ یہ کہ جہاں بہنیں خوشی غمی کی خبر اخبار مصباح میں شائع کرائیں - حسب توفیق کچھ رقم بھی ارسال کریں - جو اشاعت اسلام یا کسی اور مفید کام میں صرف کی جائے - میری ناچیز رائے میں اس سلسلہ کو عملی صورت میں لانیکے لئے مصباح میں دو فنڈ قائم کیئے جائیں - ایک تو "مصباح فنڈ" ہو - اس فنڈ میں جو رقم جمع ہو اس سے - غریب اور نادار لکھی پڑھی بہنوں کے نام مصباح مفت جاری کیا جائے - دوئم "تبلیغ فنڈ" ہو اس فنڈ میں جو رقم جمع ہو اس سے کسی مبلغ اسلام کا خرچ ادا کیا جائے یا سلسلہ حقہ کا مفید لٹریچر غیر اقوام میں مفت تقسیم کیا جائے - اس طرح سے بہنیں ہم خرما و ہم ثواب کی مستحق ہونگی - خوشی کے موقعہ پر حسب توفیق کچھ رقم (کم از کم چار آنے ہی سہی) دینی عام طور پر کسی بہن کو ناگوار نہ گذرے گی - اور ایسے ہی غمی کے موقعہ پر کسی عزیز رشتہ دار کے متعلق خبر دیتے وقت عزیز مذکور کے نام پر بطور صدقہ و خیرات کچھ رقم دینا کسی بہن کو دوبھر معلوم نہ ہونا چاہیئے - اگر بہنیں بالالتزام اسپر کاربند ہونگی تو مجھے اللہ تعالیٰ کے فضل سے امید ہے کہ ہمارا یہ فعل بابرکت ثابت ہوگا - اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقول قطرہ قطرہ بہم شود دریا۔ ہماری ناچیز کوشش انشاء اللہ بار آور ثابت ہوگی اور رقم کثیر جمع ہو جائیگی۔ مجھے اس امر کے واضح کرنے کی ضرورت نہیں۔ کہ آجکل جبکہ دشمنان ہر چہار طرف سے اپنی پوری طاقت اور زور کے ساتھ اسلام پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔ اگر اس وقت بھی ہم اپنے نہایت ضروری فرض تبلیغ اسلام کی طرف متوجہ نہ ہوں۔ تو یہ ہماری لئے ناکامی اور نامرادی کا موجب ہوگا۔ پس شادی یا بچّے کی ولادت یا عزیزوں کی وفات پر جہاں ہم فضول باتوں پر رقومات ضائع کرتی رہی ہیں۔ وہاں اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر اگر چند پیسے خرچ کرینگی۔ تو انشاءاللہ ضائع نہ ہونگے۔ مَیں امید کرتی ہوں۔ کہ دوسری مصباحی بہنیں بھی اس تجویز سے اتفاق کرینگی۔ اور اس پر عمل در آمد شروع کرینگی۔ اب مَیں کراچی کی ایک مصباحی بہن کی خوشی کی خبر دیکر اپنے مضمون کو ختم کرتی ہوں۔ اہلیہ صاحبہ شیخ رفیع الدین احمد صاحب سب انسپکٹر پولیس کراچی کو اللہ تعالیٰ نے دو فرزند نرینہ عطا فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان ہر دو بچوں کو صالح اور متقی اور خادم اسلام بنائے۔ اور طبعی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ مَیں اپنی اس احمدی بہن کی خوشی کی خبر دینے وقت ایک روپے کے ٹکٹ تبلیغ فنڈ میں ارسال کرتی ہوں اور اپنی بہن کو بھی مزید رقم کی ادائیگی کے لئے تحریک کرتی ہوں۔ والسّلام راقمہ عنایت ثریا خانم بنت شیخ نیاز محمد صاحب انسپکٹر پولیس کراچی

پہنچ گئے جزاکم اللہ ایڈیٹر

پیدائش کی غرض اور اس کا ذریعہ حصول

خدا تعالیٰ نے انسان کو پیدا کرنے کی غرض کلام مجید میں خود بیان فرمائی ہے جو آیت مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ سے ظاہر ہے۔ یعنی ہم نے جنّوں اور انسانوں کو اس غرض سے پیدا کیا ہے تاکہ وہ ہمارے عبد بن جائیں عبد بننے کے لئے سب سے پہلا ذریعہ نماز ہے تاوقتیکہ اس زینہ پر قدم نہ رکھا جائے آئندہ کامیابی مشکل ہے نماز وہ دُعا ہے جو تسبیح تحمید و تقدیس استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے یہ مومن کا حقیقی معراج ہے اور اسی کے ذریعہ تمام گندوں سے پاکیزگی حاصل ہو سکتی ہے یہی وہ چیز ہے جس کے متعلق قیامت کے روز سب سے پہلا سوال کیا جائیگا۔ پس جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوں تو ہمیں چاہیئے کہ ہم بے خبر لوگوں کی طرح صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہیں بلکہ بجز قرآن کے جو خدا کا کلام ہے اور بجز ان مسنون دُعاؤں کے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام ہے باقی اپنی زبان میں عاجزانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفاظ میں دعائیں کر لیا کریں تاکہ عاجزی کا اثر ہمارے دلوں پر ہو۔

نماز پنجگانہ کی مثال اُس شخص کی طرح ہے کہ جس کے گھر کے پاس سے نہر بہ رہی ہو اور وہ روزانہ اس میں پانچ دفعہ غسل کرے۔ تو کیا اس کے جسم پر کسی قسم کی مَیل رہ جائیگی؟ ہرگز نہیں۔ اسی طرح جو خدا تعالیٰ کے حضور نہایت عاجزی سے دن میں پانچ دفعہ حاضر ہوتا ہے اس کے دل پر ہرگز کسی قسم کی مَیل نہیں رہ سکتی بشرطیکہ اسے اپنی تمام شرائط کے ساتھ ادا کیا جائے۔ نماز پنجگانہ دراصل ہماری مختلف حالتوں کا فوٹو ہے اور ہماری زندگی کے ان تغیرات سے مشابہ ہے جو بلا کے وقت ہم پر وارد ہوتے ہیں:-

اوّل - پہلے ہم کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ایک بلا آنے والی ہے مثلاً عدالت سے ایک وارنٹ جاری ہوتا ہے یہ پہلی حالت ہے جس سے ہماری تسلّی اور راحت میں خلل پڑتا ہے یہ حالت زوال کے وقت سے مشابہ ہے کیونکہ اسوقت ہمارے اطمینان میں زوال آنا شروع ہوتا ہے اور اسکے بالمقابل نماز ظہر رکھی گئی ہے جس کا وقت زوال آفتاب سے شروع ہوتا ہے۔

دوئم - دوسری تبدیلی اسوقت ہوتی ہے جبکہ ہم حاکم کے سامنے مجرم کی حیثیت سے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور ہمارے اطمینان کا نور ہم سے علیحدہ ہو رہا ہوتا ہے اسکے بالمقابل نماز عصر ہے جبکہ آفتاب کا نور کم ہو جاتا ہے اور اس کا غروب نزدیک ہوتا ہے۔

سوئم - تیسری تبدیلی اسوقت آتی ہے جبکہ فرد جرم لگ کر ملزم قرار دیا جاتا ہے اور بچنے کی کوئی اُمید نہیں ہوتی، اور تمام امیدیں دن کی روشنی کی ختم ہو جاتی ہیں اس کے بالمقابل نماز مغرب ہے جبکہ آفتاب غروب ہو جاتا ہے۔

چہارم - چوتھی تبدیلی اسوقت آتی ہے جبکہ بلا وارد ہو جاتی ہے اور سخت اندھیرا پڑ جاتا ہے اسکے بالمقابل نماز عشا ہے۔

پنجم - پانچویں تبدیلی اسوقت آتی ہے جبکہ اس بلا سے نجات ملتی ہے اور اُمید کے نور کی شعاع نظر آتی ہے اسکے بالمقابل نماز فجر رکھی گئی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اپنی نمازوں کو اس طرح ادا کرو گویا کہ تم خدا کو دیکھ رہے ہو اور اگر یہ نہیں تو تم ضرور یقین کر لو کہ خدا تم کو دیکھ رہا ہے۔

قرآن مجید میں بار بار اقیموا الصّلوٰۃ کی تاکید آئی ہے کہ نمازوں کو قائم کیا جائے گویا ان کو باقاعدہ اپنے اوقات پر مع ان تمام شرائط کے جو کہ خدا اور اسکے رسول مقبولؐ نے فرمائی ہیں پابندی سے ادا کیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب میں ختم کرتی ہوں اور دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی پیدائش کی غرض کو سمجھنے اور اپنے حقیقی عبد بننے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اعمال کو جو اسلام نے ہم پر فرض کیئے ہیں حقیقی طور پر ادا کرنے اور اسکے مغز کو سمجھتے ہوئے ادا کرنے کی توفیق پائیں آمین

والسلام — اہلیہ میاں احمد جان

از کلکتہ — ۲/۲۷ 19

میری بہنیں توجہ کریں

پندرہ فروری کے پرچہ مصباح میں ایک بہن نے لکھا کہ میں شوہر کے بوٹ صاف کر کے مہینہ میں آٹھ آنہ حاصل کیا کرونگی اور وہ خدمت دین کے لئے دونگی۔

یہ اصول تو بہن نے بہت اچھا بتلایا۔ دوسرے مروجہ طریقوں سے اسمیں بہت سہولت اور آرام ہے۔

مگر مشکل یہ آکر پڑی کہ ہماری بہن کی اس تحریک پر مردوں میں کھلبلی مچ گئی ہے کہ ہمیں تو مصیبت کا سامنا ہوجائیگا اگر عورتوں نے خدمت دین کے لئے یہ طریقے اختیار کیئے۔

کل کو کہیں گی کہ ہمیں بوٹ پہنانے کی مزدوری دو پھر کوٹ پہنانے کی کپڑے دھونے کی روٹی پکانے کی۔ بستر جھاڑنے کی غرض ہزاروں مدات نکل آئینگی اور پھر فتنہ فتنہ کہیں وہ حالت نہ ہوجائے جس کا ایک جگہ ڈاکٹر سر اقبال نے نقشہ کھینچا ہے کہ ؎

آتا ہے اب وہ دور کہ اولاد کے عوض
کونسل کی ممبری کے لئے ووٹ چاہینگی

لہٰذا میں ان بہن سے عرض کرتی ہوں کہ ان کاموں کے اجر ہمارے شوہر تو نہیں دیتے (ہمارے سے میری مراد اکثر بہنیں ہیں جنکے خاوندوں نے یہی جواب دیئے) لیکن وہ بہن صاحبہ کہ جن کے خاوند اس قسم کے کاموں کے اجر دینے کو تیار ہیں اسی قسم کی اور مدات بھی ضرور ضرور نکالیں۔ اہلیہ ڈاکٹر گوہر الدین صاحب مانڈلے

دلچسپ خبریں

(۱) لنڈن میں اسوقت تیس ۳۰ کے قریب عورتیں بیرسٹر ہیں۔

(۲) حال میں ایک نیا سفری آلہ ایجاد ہوا ہے جسکی وساطت سے صندوق کی اندرونی ممنوعہ مسروقہ اشیاء کی تلاش بآسانی ہوسکیگی۔

(۳) حسب دستور شادی شدہ مرد غیر شادی شدہ مرد سے سات سال زیادہ زندہ رہتا ہے اور کتخدا عورت ناکتخدا عورت سے پانچ سال زیادہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندہ رہتی ہے

(۴) چین کے صرف ایک ضلع میں ۸۰۰۰ ہزار کاریگر آئرلینڈ نمونہ کی لیس بنانے میں مشغول ہیں ایک دوسرے ضلع کے کارخانوں میں بلجیم اور فرانس کے نمونہ کی لیس تیار کرنیکے لئے ۲۵۰۰۰ دستکار عورتیں کام کر رہی ہیں (ماخوذ)

(باقی آیندہ) اہلیہ ڈاکٹر گوہر الدین صاحب

کھانے پکانے کی چیزیں

ترکیب نمبر اول - گاجر کا حلوا } گاجر کدوکش کی ہوئیں دو سیر - مغز بادام پستہ - چلغوزے ہر ایک آدھ آدھ پاؤ - دودھ ڈیڑھ پاؤ - کیوڑہ تین تولہ چینی حسب مقدار -

ترکیب - پہلے چینی کا قوام کرکے رکھ لیں - اور بادام - پستہ و چلغوزے کو کیوڑہ میں ملا کر پیس ڈالیں - بعد ازاں گاجروں اور دودھ کو دیگچی میں ڈال کر اس کا ڈھکنا آٹے سے سے بند کرکے چولہے پر چڑھا دیں - اور آگ دھیمی رکھیں - جب اچھی طرح گل جائے - اور خشک ہوجائے - تو خوب ملا کر گھی میں بھون لیں - جب اچھی طرح بھن جائے - تو پھر پسے ہوئے مغزیات اور قیمہ ڈال کر کفگیر سے ہلادیں - اور سینی میں جما کر ٹھنڈا ہونے پر چھری سے قتلے کرلیں ۔

ترکیب نمبر دوم - ڈبل روٹی کے توس } ڈبل روٹی ایک عدد - دودھ دو سیر - کیوڑہ دو تولہ - بادام پاؤ بھر - پستہ آدھ پاؤ - زعفران ۳ ماشہ - چینی آدھ سیر - گھی آدھ سیر

ترکیب - پہلے ڈبل روٹی کے توس ایک ایک انچ موٹے کاٹکر کوئلوں پر سینک لو - پھر چھری سے چار چار ٹکڑے کرلو - اور پتیلی میں گھی ڈال کر تل لو - آگ دھیمی ہونی چاہیئے - کیونکہ تیز آنچ پر سرخ ہوجانیکے باعث کڑوے ہوجائینگے - پھر چینی میں تھوڑا سا پانی ڈال کر قوام بنایا جائے - اور اس میں تلے ہوئے توس ڈال دیئے جائیں - اور آگ اتنی کرو - کہ قیمہ خشک ہوجائے اور داغ نہ لگے - بعدہ زعفران پیسکر اور بادام پستہ کتر کر ملادو - اور پھر تھوڑا تھوڑا دودھ ڈالکر خشک کرتے جاؤ - حتی کہ سارا دودھ ختم ہوجائے - لیکن تھوڑا سا دودھ اتارنے کے وقت دیگچی میں رہے کیونکہ وہ ٹھنڈا ہونے پر خشک ہوجائیگا - پھر جو گھی توس تلتے وقت باقی بچا تھا - وہ اور کیوڑہ ڈالکر اتار لو - پکاتے وقت آگ کی احتیاط رکھنا ضروری ہے - اور یہ بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ توس نرم بھی رہیں اور ٹوٹیں بھی نہیں -

راقمہ امۃ العزیز دختر شیخ عبدالرشید صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ بٹالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کیلئے کھانسی کا علاج

میں اس قابل نہیں کہ اپنی معزز بہنوں کے سامنے کوئی اعلیٰ نسخہ پیش کروں لیکن چونکہ میں نے اپنے بڑے بھائی جان کی لڑکی سعیدہ بیگم کو جس کی عمر تقریباً چار سال کی ہے کھانسی کی سخت شکایت تھی اور یہاں تک کہ کھانستے کھانستے دن میں کئی دفعہ اُتھو آتے تھے ان چیزوں کا جوشاندہ کر کے رات کو سوتے وقت پلایا جس سے اسے تمام رات آرام رہا صرف دو تین دفعہ تھوڑی تھوڑی کھانسی ہوئی۔ صبح اُٹھتے ہی مجھے یہ خیال آیا کہ چونکہ موسم سرما ہے اور اکثر گھروں میں بچوں کو کھانسی کی شکایت رہتی ہے اس لئے اسے بہت جلد مصباح میں درج کرا دینا چاہیئے تاکہ میری معزز بہنیں بھی اس سے فائدہ اُٹھائیں نسخہ یہ ہے:۔

سونف ایک تولہ۔ عناب ایک تولہ۔ الائچی خورد نصف تولہ۔ ملٹھی ایک تولہ۔ ان چیزوں کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈالکر جوش دلائیں یہاں تک کہ نصف پاؤ پانی رہ جائے بعد میں کوزہ مصری ملا کر چھان لیں اور سوتے وقت نیم گرم پلادیں دو تین بار پلانے سے کھانسی بالکل ہٹ جائیگی بڑوں کے لئے تو ریشہ خطمی اور بنفشہ اور کئی چیزیں بھی پڑتی ہیں۔ لیکن بچوں کے لئے صرف اسی قدر کافی ہے۔

رشیدہ اختر بنت شیخ مولا بخش صاحب از لاہور

کسر صلیب سے کیا مراد ہے؟

بہت سی بہنوں نے الفضل میں پڑھا ہوگا۔ کہ امریکہ نے کس قدر کوشش کی۔ شراب کے روکنے کے لئے۔ چنانچہ ۱۹۲۶ء جنوری میں امریکہ سے ایک لیڈی لاہور بھی آئیں تھیں جن کی سیاحت کی غرض شراب روکنے پر لیکچر دینے تھی۔ کہ کسی طرح شراب بند ہو جائے۔ مگر اب سُننے میں آرہا ہے۔ کہ اگر اس قانون سے پہلے شراب کارخانوں میں بنتی تھی۔ تو اب گھر بہ گھر بن رہی ہے۔ اور محکمہ بندش شراب والے لوگوں کو سزائیں دیدیکر بھی تنگ آگئے۔ تو خیال کرو امریکہ جیسی حکومت بھی اسکو روکنے سے تنگ آرہی ہے۔ اور لوگوں کی جو مرضی ہے وہی کر رہے ہیں۔ اب کھلے طور پر عام نہیں تو پوشیدہ طور پر سہی۔ لہٰذا ہماری غیر احمدی بہنیں خوب غور کریں اور سوچیں کہ انہوں نے جو کسر صلیب سے کیا مراد لے رکھا ہے۔ کہ مسیح آکر صلیبوں کو توڑینگے۔ اور خنزیروں کو قتل کرینگے۔ تو اگر فرض کیا مسیح آکر صلیبیں ہی توڑنے لگ گئے تو وہ توڑتے جائینگے لوگ بناتے جائینگے نتیجہ کیا ہوگا۔ کچھ نہیں۔ دیکھو یہ تو بڑی حکومت بھی بغیر دلی اصلاح کے قانونی طور پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سزا دیکر نہیں روک سکتی۔ تو مسیحؑ اگر بادشاہ بھی ہو کر آئیں۔ اور صلیبوں کو توڑیں۔ اور یہ قانون بھی بنا دیں۔ کہ کوئی صلیب نہ بنائے مگر لوگ پھر بھی نہ رک سکیں گے۔ وہ دیوار پر ہی صلیب کا نشان بنا سکتے ہیں۔ اور کسی طریقہ سے بھی تو سوچو اور خوب سوچو۔ کہ کسر صلیب سے صلیب توڑنا مراد نہیں۔ بلکہ صلیبی مذہب کو دلائل سے توڑنا مراد ہے۔ تا صلیب کی طرف توجہ ہی نہ ہو۔ تو آپ ان خیالوں کو چھوڑ دیں۔ اور دیکھ لیں کہ اس زمانہ میں مسیحؑ نے آکر کسر صلیب کیا ہے۔ دیکھ لیجئے جو بھی عیسائی مسلمان ہو رہے ہیں۔ انکے نزدیک صلیب کیا چیز ہے کچھ بھی نہیں۔ پس یہی توڑنا ہے خود بخود ٹوٹ گئی۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو سمجھ دے۔ آمین۔ والسلام

راقمہ طالب دعا زبیدہ اہلیہ محمد نواز خان صاحب
سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں مصباح کے خریدار

یہ خوشی کی بات ہے کہ مصباح قادیان میں ڈاک کے ذریعے ساٹھ پرچے جاتا ہے اور اگر مصباحی بہنوں نے توجہ کی تو جلد سو پرچہ جانے لگے گا۔ جن بہنوں نے چندہ سالانہ جمع نہیں کرایا وہ جلد جمع کرا دیں کیونکہ وی پی سے ۲؍ زائد دینے پڑینگے (مینیجر)

صدائے احتجاج

سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ کا ہزار بار شکر کرتی ہوں جس نے مدت کی تمنا کو آج پورا کیا۔ افسوس ہے کہ میں "مصباح" کا سب سے پہلے خیر مقدم نہیں کر سکی۔ مبارک ہے وہ بہن جس نے اس نیک کام میں سبقت کی۔ اسکے بعد میں نے ایک عرض کرنی ہے۔ میں ابھی اسی فکر میں تھی۔ کہ بہنوں کو کس طرح آسان اور سلیس اردو میں مضامین لکھنے کی ترغیب دوں۔ اور محترمہ فاطمہ اہلیہ صاحبہ ملک کرم الٰہی صاحب سے مجھے خاص کر شکایت تھی۔ مگر اب جو سیدہ فضیلت صاحبہ نے بھی فصیح اور بلیغ اردو لکھنے کی ہی خواہش ظاہر کی۔ تو میں نے ضروری سمجھا۔ کہ اپنی جیسی محدود علم رکھنے والی بہنوں کی طرف سے احتجاج کر دوں۔ ممکن ہے۔ معزز اہل قلم بہنیں میری کمزور آواز کو سن لیں۔ اور اپنی کم علم بہنوں کا بھی مضمون لکھتے وقت خیال رکھیں۔ معزز بہن سیدہ فضیلت صاحبہ مصباح کی گذشتہ اشاعت میں یوں لکھتی ہیں:۔

" ایڈیٹر صاحب مصباح سے ملتمس ہوں۔ کہ وہ مصباح کو سلیس کرنے میں اتنے پریشان ہوں جن کو اردو پڑھنا نہیں آتا وہ مصباح پر سر مغزنی کرنے سے رہیں۔"

معزز بہن کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ جماعت

میں سب آپ جیسی اعلیٰ تعلیم یافتہ بہنیں ہی نہیں بلکہ میرے جیسی بھی کم علم موجود ہیں - بیشک بہت بہنیں اعلیٰ تعلیم رکھتی ہونگی - مگر دیکھنا یہ ہے - کہ زیادہ تعداد کن کی ہے - اور یہ ظاہر ہے - کہ پڑھی لکھی عورتوں میں سے بھی آیا وہ تعداد انہیں کی ہے - جن کا علم بالکل محدود ہوتا ہے - اِن حالات میں ضروری ہے - کہ مصباح میں ایسے سلیس مضامین شائع ہوں جن کو اگر ابتدائی جماعت کا بچہ بھی پڑھے - تو سمجھ لے - مصباح ابھی اڑھائی ملک کا بچہ ہے - اِس لئے اِسے بچوں کی بولی بولنی چاہیئے - اور اعلیٰ تعلیم یافتہ بہنوں کا فرض ہے - کہ وہ اسکی تربیت اچھے طریقوں پر کریں - شروع میں ہی منشی فاضل کا کورس پڑھانا کسی طرح بھی صحیح نہیں ہو سکتا - محترمہ بہن نے یہ تو بجا لکھا ہے - کہ جو اُردو پڑھنا نہیں جانتیں - انہوں نے کب "مصباح" پر مغزتی کی - مگر انہیں معلوم ہونا چاہیئے - کہ آسان اُردو بھی لکھی جا سکتی ہے - اور مشکل بھی - اُردو کی پہلی یا دوسری کتاب بھی زبان اُردو میں ہے - اور "بانگ درا" مصنفہ ڈاکٹر سر اقبال بھی اُردو میں ہی ہے - پھر جن بہنوں کو صرف اتنا ہی علم ہے - کہ وہ اُردو کی پہلی یا دوسری کتاب ہی پڑھ سکیں - تو انہوں نے "بانگ درا" کب پڑھنی - اسی طرح اگر مصباح کو مشکل ہی بنانے کی کوشش کی گئی - تو میرے جیسی بہنیں محروم ہی رہ جائینگی علاوہ ازیں بعض بھائی صرف اسی وجہ سے کہ انکے گھر میں اخبار پڑھنے کی اہلیت نہیں - اخبار جاری نہیں کرواتے - پھر جب وہ دیکھیں گے کہ "مصباح" بہت سلیس شائع ہوتا ہے - تو اغلب ہے - کہ اخبار کی اشاعت بھی بڑھے ایسے ہی چھوٹی لڑکیوں کو بھی پڑھنے میں سہولت ہوگی - اندریں حالات میں محترمہ اہلیہ ملک کرم الٰہی صاحب و سیدہ فضیلت صاحبہ کی خدمت میں گذارش کرتی ہوں - کہ وہ سلیس اُردو میں اپنے قیمتی نصائح فرمایا کریں - تا سب مصباحی بہنیں فائدہ اُٹھا سکیں - امید ہے میرے اس مشورہ کو معزز بہنیں قبول کرینگی - اور پھر کسی کو شکایت کا موقعہ نہ دینگی - فقط

راقمہ اہلیہ مرزا احمد صفدر صاحب
خضری گلی لاہور

مضمون لکھنے والیاں

الحمدللہ کہ عام توقع کے خلاف خواتین نے مضمون نویسی کی طرف اتنی توجہ کی ہے - کہ مجھے ۸ صفحے اس اخبار میں بڑھانے پڑے تاکہ مضامین درج نہ ہونے کی شکایات کم ہو جائیں انشاءاللہ سب موصولہ مضامین چھپیں گے ؛

(ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْل

میری معزز بہنو! اَطِیْعُوا اللّٰہ کے سب اہل مذاہب قائل ہیں شائد ہی کوئی ایسا ہوگا جو اس کا قائل نہ ہو مگر اطیعوا الرسول کے بہت کثرت سے لوگ انکاری ہیں ایسے زمانے میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے لوگ موجود ہیں جو اسکے انکاری ہیں جاہل نہیں بلکہ عالم کہلا کر مخالفت کرتے ہیں خدا تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ میرے مقرب وہ لوگ ہیں جو میرے بھیجے ہوئے رسولوں کی اطاعت کریں جب ہم نے خدائے واحد کو مانا ہے تو اسکے ہر ایک حکم کی اتباع کرنی ضروری ہے۔ دیکھئے اس زمانہ سے پیشتر کا واقعہ ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کا جس جس نے نہ مانا انکی کیا حالت ہوئی باوجود رسول کی بیوی اور رسول کا بیٹا ہونے کے کیسے تباہ ہوئے۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا واقعہ ہے کہ انکی قوم اور ان کے والد نے انکی اتباع نہیں کی تھی کیسے برباد ہوئے۔ موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو دیکھو جس نے رسول کی اتباع نہیں کی انکو خدا تعالیٰ نے ذلیل ترین مثل سے پکارا ہے کہ ہو جاؤ بندر ذلیل چنانچہ قوم خدا کے غضب کے نیچے آئی ہوئی ہے۔ اور دیکھو

غور کا مقام ہے کہ اسی قوم کی ایک عورت جو ایک جبّار بادشاہ کے ماتحت تھی جو فرعون تھا۔ ایسی نیک بخت تھی کہ جس کا ذکر خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے اور جس قوم یا گروہ نے رسول کو نہ مانا وہ ہمیشہ خائب و خاسر ہی رہے اسی طرح سے اگر اس وقت سے رسول حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نہ مانا تو یقیناً اسکا بھی انجام ایسا ہی ہوگا جیسا اوپر کی مثالوں سے ثابت ہے۔ میری معزز بہنو! آپ اپنے تئیں رسول کی اتباع کرنیوالی ثابت کرو۔ تا خدا تعالیٰ کے نزدیک صالحات قانتات میں شمار ہو۔ میری معززہ بہنو! کئی واقعات ایسے سُننے اور دیکھنے میں آئے ہیں کہ اگر مرد احمدی ہے تو عورت بھی اسکے ساتھ احمدی ہے اگر مرد کا انتقال ہو گیا۔ تو اسکے انتقال کے ساتھ ہی عورت کی احمدیت بھی ایسی طرح پرواز کر گئی، جیسے کبوتر گھونسلا سے۔ دین اسلام کا ورثہ خدا تعالیٰ نے مردوں کے حصہ میں نہیں رکھا بلکہ دونوں کے حقوق یکساں ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کے حضور ہر ایک نے اپنے اپنے عمل کا جواب آپ ہی دینا ہے کوئی کسی کے عمل کا جواب نہیں دیتا اگر خاوند نبی بھی ہو۔ عورت اگر منافق ہے تو وہ اسکے کچھ کام نہیں آئیگا یاد رکھو غفلت کا ایمان انسان کو جہنم میں لے جاتا ہے جس طرح غفلت کی نماز انسان کو دوزخ میں لے جاتی ہے خدا تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچائے ایسے ایمان سے۔ پس یاد رکھو ایمان وہی ہوتا ہے جو خود سوچ سمجھ کر اور دل سے انسان قبول کرے۔ پس کوئی ایسی بات پر جوش نہ ہو کہ ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مان لیا ہے اور کسی کے ماننے کی ضرورت نہیں۔ یہ غلطی ہے اور سخت غلطی ہے۔ اگر کسی نے سارے نبیوں کو مانا اور ایک نہیں مانا تو یاد رکھو ایک کا انکار سارے نبیوں کا انکار ہوتا ہے پس میں اس کے بعد مضمون کو ختم کرتی ہوں اور دعا کرتی ہوں کہ خدا تعالیٰ ہمیں علم دین حاصل کرنے اور مصباح کی رونق بڑھانے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔ والسلام

راقمہ رقیہ خاتون اہلیہ بابو محمد اسحٰق صاحب۔ از لاہور

لباس

میری بزرگ بہنو! میں آپ کو ایک بات لباس کے متعلق بتاتی ہوں وہ یہ ہے:۔ سنو! انسان جو ملک در ملک پھرتا اور ہر قسم کی آب و ہوا میں رہتا ہے اپنی ضرورت کے مطابق طرح طرح کے لباس بناتا اور پہنتا ہے انسان کے ہر ایک لباس اور خاص کر زنانہ لباس میں چار باتوں کا خیال ہوتا ہے سب سے اول صحت دوسرے پردہ داری تیسرے خوشنمائی چوتھے صفائی سب سے مقدم اور ضروری لباس کا مقصد یہ ہے کہ وہ آدمی کو گرمی سردی سے بچائے۔ یعنی سردی کا موسم ہو تو آدمی گرم کپڑے پہنے گرمی کے دن ہوں تو سرد کپڑے پہننے چاہئیں۔ بعض بیویاں اس بات کا خیال نہیں کرتیں وہ سردی کے موسم میں باریک کپڑے خوشنمائی کے لئے پہنتی ہیں۔ سردی کے موسم میں سینہ کو خاص کر خوب گرم رکھنا چاہیئے۔ اگر گرم پہننے سے تمہاری پوشاک کی خوبصورتی میں فرق آئے تو اس کی پرواہ نہ کرو اپنی جان کی سلامتی کو سب سے عزیز سمجھو۔ جان ہے تو جہان ہے۔ لباس کا دوسرا فائدہ پردہ داری ہے باریک کپڑے جن میں بدن دکھائی دے ہرگز نہیں پہننے چاہئیں ایسا کپڑا پہننا بہت بری بات ہے جو بہنیں ایسے بے پردہ کپڑے پہنتی ہیں۔ میری عزیز بہنوں کو ان کی کبھی ریس نہیں کرنی چاہیئے۔ اگر خوشنمائی کے لئے باریک قمیص پہنے تو اس کے نیچے ہمیشہ بنیان پہننی چاہیئے۔ والسلام

میری بہنو! دعا کریں۔ ان چھوٹے چھوٹے مضمونوں سے اللہ تعالیٰ مجھے بڑے بڑے مضمون لکھنے کی توفیق دے۔ آمین

خاکسار اقبال بیگم بنت منشی محمد اسمعیل صاحب
محلہ دار الرحمت قادیان شریف

درخواست دعا۔ عاجزہ امسال پنجم پرائمری کا امتحان دینے والی ہے میری کامیابی کے لئے دعا ہو۔
(زینب بی بی اہلیہ ماسٹر محمد ابراہیم ننکانہ صاحب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دستکاری سیکھو

ہر ایک بہن کو چاہیئے۔ کہ کچھ نہ کچھ دستکاری سیکھے۔ خواہ امیر ہو۔ خواہ غریب۔ امیر کے واسطے شغل اور غریبوں کے واسطے بندوں کا سہارا۔ اکثر بہنیں گھر کا کام اس واسطے نہیں کرتیں کہ کونسی ہم کو کمائی کرنی ہے ماں باپ سے سب کچھ مل جاتا ہے۔ مگر یہ خیال غلط ہے۔ بلکہ بعض اوقات تکلیف دینے والا ہے۔ جن بہنوں کو کوئی ہنر نہیں آتا ان میں سے بعض کو چکّی پیس کر گذارہ کرنا پڑتا ہے۔ بعض شہروں میں جالی کے ایسے ایسے کام بناتی ہیں کہ وہ ولایت تک پسند کئے جاتے ہیں اس طرح وہ پٹّوں اور رومالوں میں شوت سے نہایت خوبصورت بیل بوٹے بناتی ہیں کہ جس سے چیز کی قیمت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اسکے ساتھ ہی صفائی وغیرہ کا زیادہ خیال رکھا جائے تو اور بھی صفت والا کام ہو جاتا ہے۔ یوروپین لیڈیاں اس کام کو بہت پسند کرتی ہیں اور شوق سے خرید کر لیجاتی ہیں۔ اس طرح بعض شہروں میں عورتیں نذری کا کام کثرت سے کرتی ہیں یہاں تک کہ انہیں اپنے گھر کا کام کرنیکی بھی فرصت نہیں ہوتی میں اپنی بہنوں سے درخواست کرتی ہوں کہ کچھ نہ کچھ ضرور سیکھنا چاہیئے کیونکہ کچھ سیکھا

ہوا مشکل وقت پر انسان کے کام آتا ہے؛

امۃ الحفیظ بیگم اہلیہ مرزا عبد الحمید صاحب قادیان

سادگی اختیار کرو

اے میری عزیز بہنو آپ جانتی ہیں۔ کہ دین کی خدمت ہر ایک احمدی کے ذمے ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ مرد تو خدمت کر رہے ہیں وہ چندے دیتے ہیں تبلیغ کرتے ہیں۔ لیکن ہم عورتیں نہ تو آمد رکھتی ہیں جو اپنے پاس سے چندہ دیں اور نہ ہم کو مردوں کی طرح تبلیغ کرنے کا موقع ملتا ہے اس لئے ہم اپنا یہ فرض ادا نہیں کر سکتیں۔ ہماری کوئی جائداد بھی نہیں ہوتی زیور ہوتا ہے یا حق مہر۔ زیور بھی ہر ایک عورت کے پاس اس قدر نہیں ہوتا کہ جب کبھی دین کی خدمت کے لئے خرچ کرنا چاہے کر سکے اور حق مہر خاوندوں کے ذمے ہوتا ہے یہ رقم ہر وقت عورتوں کے پاس نہیں ہوتی۔ اسلئے میری یہ تجویز ہے کہ جو عورتیں لیس۔ فیتا۔ گوٹا۔ کناری۔ لگانے کے لئے اپنے خاوندوں سے روپے پیسے لیتی ہیں انکو لیس فیتا گوٹا کناری وغیرہ وغیرہ فضول فیشن کے رسم و رواج پر نہ خرچ کرنا چاہیئے بلکہ یہ رقم قادیان بھجوا دینی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چاہیئے تاکہ یہ اشاعت پر خرچ ہو اور ہمیں بھی کچھ فائدہ پہنچے۔ ان فیشنوں سے ہمیں کوئی فائدہ نہیں۔ ان کو ترک کر دینا چاہیئے یہ مضمون میں نے اس لئے لکھا ہے کہ عید قریب ہے۔ اس موقعہ پر بہت سی بہنیں بیسیوں روپے علاوہ کپڑوں کے کپڑے کے مسالے پر خرچ کر دینگی۔ لہٰذا میری جیسی غریب بہنوں کو بالکل ایسا نہ کرنا چاہیئے بلکہ یہ روپیہ بچا کر نیکی کے کاموں میں صرف کرنا چاہیئے۔

میری پیاری بہنو! ہماری غریب جماعت کو پیسے پیسے کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہر ایک بہن کا فرض ہے کہ وہ سادہ لباس پہنے۔ اگر ہر ایک عورت ایسا کرے تو بہت سا روپیہ ان فضول خرچیوں سے بچ کر دین کے کام آسکتا ہے۔ اب میں اس مضمون کو ختم کرتی ہوں اور دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو اور میری سب بزرگ بہنوں کو اس نیک کام کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین

رقیہ اہلیہ منشی عطاء اللہ صاحب کاتب لاہور

چاند سورج کا گرہن

میری عزیز بہنو! میں ایک بات آپ لوگوں کی خدمت میں پیش کرتی ہوں۔ جو بعض بعض عورتوں میں پائی جاتی ہے اس سے بچنا۔ ہم سب بہنوں کا فرض ہے مثلاً جب سورج گرہن یا چاند گرہن لگتا ہے تو بعض عورتیں کہتی ہیں کہ ان کو مہتر نے پکڑا ہے کوئی کہتی ہے کہ انکا خداوند کریم حساب لے رہا ہے اور انکو عذاب ہو رہا ہے۔ میری عزیزو! نہ کوئی انکا حساب لیتا ہے اور نہ کوئی انکو پکڑتا ہے۔ یہ سورج اور چاند دو زبردست نشان ہیں جو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر ظاہر کرتا ہے۔ سو ہر طرح سے جاہلیت اور شرک سے بچنا چاہیئے۔ جب آپ چاند یا سورج کو گرہن لگتے دیکھیں تو نماز میں مشغول ہو جاؤ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے موقع پر نماز کا ارشاد فرمایا ہے۔ صحیح بخاری میں بھی آیا ہے کہ گرہن کے وقت نماز۔ توبہ استغفار سے اپنے حقیقی مولا کی طرف جھک جاؤ نامعلوم کہ کسی آفت آنیوالی ہے اور کس مصیبت کا زمانہ قریب ہے۔ اسکو یاد کرنے سے انشاءاللہ تعالیٰ آنیوالے عذاب ٹل جائینگے۔ میری پیاری بہنو! اپنے آپکو اور اپنے بچوں کو علم کے زیور سے مرصع کر دو تاکہ آنے والی نسلیں شرک و کفر سے بچ جائیں۔ فقط

راقمہ ناچیزہ اہلیہ محمد عالم صاحب ۔ پشاور

منشی عبدالرحمٰن ... پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار مصباح قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah